4676-4719
نمبر /این ٹی آر/ڈی ایل آر
نظامت کاغذات زمین پنجاب
مورخہ لاہور، 1۔اکتوبر، 2015

سرکلر نمبر 86

بجانب: (1) ڈسٹرکٹ کوآرڈینیشن آفیسرز/ڈسٹرکٹ کلکٹرز درصوبہ پنجاب
(2) مہتمم بندوبست لاہور، گجرات وراولپنڈی
(3) ناظم انتظامی ادارہ ترقی چولستان بہاولپور
(5) پولیٹکل اسسٹنٹ ڈیرہ غازی خان/راجن پور
(6) ایڈیشنل ڈسٹرکٹ کلکٹرز (جنرل) لاہور وراولپنڈی

موضوع: **ہدایات بابت تیاری نقشہ جات جھاڑ پیداوار**

مختصر نامہ:

بورڈ آف ریونیو پنجاب کے علم میں آیا ہے کہ عملہ فیلڈ عرصہ دراز سے ہدایات بابت تیاری نقشہ جات جھاڑ پیداوار پر عمل نہ کر رہے ہیں اور نہ ہی باقاعدگی سے رجسٹر جھاڑ پیداوار تحصیل ہائے میں تیار کیا جا رہا ہے جس کی وجہ سے مالکان اراضی اور مزارعین کے تنازعات کو احسن طریقے سے حل کرنے کی خاطر مقدمات لگان کے بارے میں مفصل ہدایات جاری کردہ بورڈ آف ریونیو و نظامت کاغذات زمین پنجاب پر عمل نہ ہو رہا ہے کیونکہ جدید تقاضوں کے پیش نظر جبکہ مشینی/زرعی آلات اور کھاد وغیرہ کے استعمال کے باعث جھاڑ پیداوار میں کافی اضافہ ہو چکا ہے اور یہ بات قرین انصاف نہ ہے کہ کئی سال قبل کے جھاڑ بندوبست کی بنیاد پر مقدمات لگان کا فیصلہ کیا جائے۔ لہٰذا بروئے ہدایت متذکرہ بالا مستقبل میں ان مقدمات کا تصفیہ آخری جھاڑ پیداوار کی بنیاد پر کیا جائے گا۔

مزید برآں محالات کا اوسط زر مستاجری بھی بدون تیاری نقشہ جات جھاڑ پیداوار ممکن نہ ہے اوسط زر مستاجری کا حقیقی تعین محض زمینداران کے مستاجری پر رقبہ جات دینے کے واقعات اور طے شدہ مقدار ہائے زر مستاجری کی بنیاد پر نہ ہو سکتا ہے کیونکہ اس کی بابت کوئی مصدقہ سرکاری ریکارڈ تیار نہ ہوتا ہے کیونکہ مستاجری کے اکثر معاہدہ جات زبانی ہوتے ہیں۔ لہٰذا زرلگان یا زرتاوان کے تعین کے لئے ویلیوایشن ٹیبل کے ساتھ جو اوسط زر مستاجری ہر محال کی بابت تیار کیا جا رہا ہے وہ حقیقی نہ ہے بلکہ محض پٹواری صاحبان کی صوابدید پر منحصر ہے جس کی اصلاح کے لئے نقشہ جات جھاڑ پیداوار باقاعدگی سے تیار کروایا جانا ازبس ضروری ہے۔

آپ کی توجہ بابت تیاری تخمینہ جات جھاڑ پیداوار ہدایت مندرجہ قاعدہ A-37 قواعد معاملہ زمین مجریہ 1968ء اور باب نمبر 15 دستور العمل کاغذات زمین (لینڈ ریکارڈ مینوئل) و پیرا 324 ضمیمہ نمبر 10 سیٹلمنٹ مینوئل اور ڈائریکٹوریٹ آف لینڈ ریکارڈ پنجاب کے سرکلر نمبر 32 مورخہ 01.09.1975 کی جانب مبذول کروائی جاتی ہے۔ بمطابق ہدایات جھاڑ پیداوار کی تیاری و ترسیل کا طریقہ کار ذیل ہے:-

تجربات بذریعہ عملہ مال:(Experiments by Revenue Staff)

حکومت نے چونکہ ہدایت کی ہے کہ جومشہور اجناس کاشت ہوتی ہیں ان کے تخمینے پیداوار کے پنج سالہ نقشہ جات تیار کئے جائیں۔اس لیے محکمہ مال جملہ اضلاع صوبہ میں فصلی تجربات کرے گا۔ان تجربات سے جو نتائج حاصل ہوں اور ان تجربات کے محاصل سے، جو محکمہ زراعت تحت فقرہ ۲ کرے گا، معمولی تخمینہ پیداوار کی شرح ہر پانچ سال کے بعد ترمیم کی جائے گی۔جب کوئی ضلع زیر بندوبست کرے، تو مہتمم بندوبست ہدایت نامہ بندوبست کے ضمیمہ دہم میں مندرجہ طریقہ کے مابق قابل وثوق فصلی تجربات، جتنے اس سے ہوسکیں، کریں گے، اور نتائج کی اطلاع کمشنر کو دیں گے، جو اپنی رائے کا اظہار کر کے ڈائریکٹر کاغذات زمین کے پاس ارسال کرے گا۔

تجربات بذریعہ عملہ محکمہ زراعت: (Experiments by Agricultural Staff)

ان تمام اضلاع میں جہاں ایگریکلچرل اسسٹنٹ (معاون زراعت) تعینات ہوں، محکمہ زراعت کا عملہ بھی حسب احکام گورنمنٹ تجربات کرے گا۔جو نتائج ان سے نکلیں گے ان کی اطلاع ڈائریکٹر محکمہ زراعت، یکم جولائی اور یکم اکتوبر کو، بصورت خریف اور ربیع علی الترتیب تجربات، ڈائریکٹر کاغذات زمین کو بھیج دے گا۔

محکمہ مال کی طرف سے ابتدائی رپورٹیں: (Preliminary Reports by Revenue Staff)

(الف) ڈسٹرکٹ کلکٹر صاحبان کو چاہیے کہ فصلی تجربات کے لئے جو انتظامات کئے گئے ہوں، ان کی ابتدائی رپورٹیں ڈائریکٹر کاغذات زمین کو ہر سال مندرجہ ذیل تاریخوں پر ارسال کریں:۔

فصل	تاریخ
توریا----------	یکم دسمبر
سرسوں اور تارامیرا----------	۱۵جنوری
دیگر اجناس ربیع----------	یکم مارچ
تمباکو----------	۲۱مئی
خریف اجناس----------	۱۵ستمبر

(ب) ہر نائب تحصیل، تحصیلدار، افسر مال اور سب ڈویژنل افسر کو ہر فصل میں دو تجربے کرنے چاہئیں۔محکمہ مال تمام تجربات جو صوبہ کے تمام اضلاع میں ہوں گے، کرے گا، جو منسلکہ نقشہ الف میں درج کئے گئے ہیں، اور ہر ایسی جنس کے نتیجہ کی نقشہ ب میں رپورٹ ارسال کی جائے گی۔

تجربات فصل کا نتیجہ کن تاریخوں پر پیش کیا جائے:

(Date of Submission of Result of Crop Experiments)

فصلوں کے امتحانات کے نتائج ڈسٹرکٹ کلکٹرز کو چاہیے کہ ڈائریکٹر کاغذات زمین کو و ڈپٹی ڈائریکٹران محکمہ زراعت کو چاہیے کہ ڈائریکٹر محکمہ زراعت کو مندرجہ ذیل تاریخوں کو ارسال کریں:۔

فصل	تاریخ
توریا۔۔۔۔۔۔۔۔	یکم مارچ
سرسوں اور رائی۔۔۔۔۔۔۔۔	یکم مئی
دیگر اجناس فصل ربیع۔۔۔۔۔۔۔۔	یکم جولائی
تمباکو۔۔۔۔۔۔۔۔	یکم اگست
کپاس۔۔۔۔۔۔۔۔	یکم مارچ
کماد۔۔۔۔۔۔۔۔	۱۵اپریل
دیگر اجناس فصل خریف۔۔۔۔۔۔۔۔	یکم جنوری

تجربات کیئے جانے کے بارے میں ہدایات:

(Instructions as to how Experiments are to be carried out)

قطعات اراضی جو تجربات کرنے کے لئے منتخب کیئے جائیں، ان کے بارے میں بڑے بڑے زمینداروں سے مشورہ کر لینا چاہیے۔

(Selection of Plots for Crop Experiment)

جہاں تک ممکن ہو، قطعات جو تجربات کے لئے منتخب کیئے جائیں وہ لمبے اور چوڑائی میں تنگ ہونے چاہئیں، ان کا طول، عرض سے کم از کم پانچ گنا ہونا چاہیے اور ۱۳/۵ ایکڑ سے کم اور ۱۱/۳ ایکڑ سے زیادہ نہیں ہونا چاہیے۔ کماد کی صورت میں رقبہ ایکڑ کا ۱/۲۰ یا ۱/۴۰ حصہ ہونا چاہیے۔

(The Field Selected should be an Average Field in an Average Village)

چک تشخیص متعلقہ میں اوسط درجہ کے موضع میں اوسط درجہ کا کھیت ہونا چاہیے۔ محکمہ مال کی صورت میں نقشہ ''الف'' اور محکمہ زراعت کی صورت میں نقشہ ''ج'' میں درجہ شدہ اضلاع کے بالمقابل جو اجناس لکھی نہیں گئیں، ان میں سے کسی جنس پر تجربات کرنے کی ضرورت نہیں۔ اجناس آبپاش شدہ سے وہ اجناس مراد ہیں جن میں پانی بذریعہ طریقہ معمولی مروجہ ضلع مہیا کیا گیا ہو، مثلاً انہار، چاہات وغیرہ سے۔ ہر ایک جنس کی قسم آبپاشی جس پر تجربہ کیا گیا جو درج کرنی چاہیے۔ ان اجناس پر بالخصوص جو غیر آبپاش درج ہیں تجربات صرف بارانی اجناس پر ہونے چاہئیں۔ اس افسر کو تجربہ کرنے کے لیے مقرر کیا گیا ہو، لازم ہے کہ بوقت انتخاب کھیت ان زمینداروں کی رائے لے جو اس کے ساتھ انتخاب میں شامل ہوں درج کرے کہ وہ جھاڑ کے متعلق کیا تخمینہ لگاتے ہیں، اور آیا جنس و زمین زیر تجربہ کو مدنظر رکھتے ہوئے وہ اس تخمینہ کو فصل متعلقہ کی اوسط پیداوار خیال کرتے ہیں۔ ان کی رائے نقشہ ''ب'' کے خانہ کیفیت میں درج ہونی چاہیے۔ کھاتہ متعلقہ گزشتہ حالات موجودہ کیفیت و دیگر اطلاع مندرجہ نقشہ مطبوعہ مختصر مگر بامعنی طور پر ضرور درج کرنی چاہیے۔ ڈپٹی کمشنران اور افسران مال کو چاہیے کہ ان کھیتوں میں سے جو برائے تجربات بذریعہ عملہ مال انتخاب کیے گئے ہیں، جتنے کھیتوں کا معائنہ کرسکیں کریں اور بیشتر اس کے کہ وہ نقشہ جات ڈائریکٹر کاغذات زمین کے پاس بھیجے جائیں، بڑی احتیاط سے ان کی چھان بین کرلیا کریں۔

(The Process of Conducting the Experiment of Specified Crops Excepting Cottand Cane)

کپاس، تمباکو اور کھاد کے علاوہ دیگر اجناس مذکورہ کا طریقہ امتحان پیداوار سادہ اور آسان ہے جنس بالکل پختہ ہونی چاہیے۔ پھر اس کو کاٹ کر دھوپ میں رکھنا چاہیے حتیٰ کہ وہ نکالنے کے قابل ہو جائے۔ اس کے بعد بموجب رواج علاقہ غلے کو کاٹ کر یا گاہ کر نکالنا چاہیے۔ البتہ اس امر کی احتیاط ضرور ہونی چاہیے کہ کوٹنے یا اڑانے میں غلہ ضائع نہ ہو جائے۔ وقت وزن غلہ اور تمباکو کو پانچ فی صدی کی مجرائی مابت سکھائی عموماً کافی ہوگی، لیکن اگر غلہ اور تمباکو گیلا معلوم ہو تو اس میں سے ۵ سیر نکال کر اچھی طرح خشک کر کے پھر وزن کیا جائے اور نتیجہ کی کمی کو تمام پیداوار پر نسبتاً محسوب کر لیا جائے۔

(The Proess of Conducting the Experiment of Cotton, Tobacco and Cane)

کپاس کی چنائی بار بار ٹینڈہ کی پختگی کے مطابق چند یوم کے وقفے کے بعد کی جاتی ہے بصورت تمباکو، اسے کاٹ کر تقریباً ایک ہفتے تک دھوپ میں رکھا جاتا ہے اور پھر اتنے ہی عرصے کے لیے زمین دبانے کے بعد نکال لیا جاتا ہے۔ بعد ازاں اس کے پتوں کو خشک کر کے رسیاں بنائی جاتی ہیں، اور وزن کرنے کے بعد پیداوار فی ایکڑ مقرر کی جاتی ہے۔ بریں وجہ ایک افسر کے لیے ان ہر دو اجناس کے تجربات کی شروع سے آخر تک بذات خود نگرانی کرنا عموماً مشکل ہوگا۔ اس کو کپاس کی صورت میں پہلی اور کم از کم ایک ماہ بعد کی چنائی دیکھنی چاہیے اور بصورت تمباکو کٹائی اور تول کی نگرانی کرنی چاہیے اور باقی کام کسی معتبر ماتحت کے سپرد کرنا چاہیے۔ کماد کی صورت میں یہ ممکن نہیں ہے کہ فوراً ہی پیلا جا سکے اور اس کو معقول مدت کے اندر ابالا جا سکے۔ تاہم یہ ممکن ہے کہ صحیح نتیجہ حسب ذیل طریقہ پر معلوم ہو سکے۔ کماد کے پانڈ اور پتوں کو اتار کر وزن کر لیا، پھر الگ الگ معلوم کیا جائے کہ

(۱) ایسے کماد کی مقررہ مقدار سے کس قدر رس نکلتا ہے اور

(۲) ایسے رس کی مقررہ مقدار سے کس قدر گڑ یا راب نکلتی ہے یا دوسری صورت یہ ہے کہ رقبہ زیر تجربہ اس قدر کم کر دیا جائے کہ اس پر براہ راست مکمل تجربہ کیا جا سکے۔

(Submission of Report of the Result of Crop Experiments by the Agricultural Officer to the Director of Agriculture)

افسر محکمہ زراعت کو، جس کی نگرانی میں تجربہ ہو رہا ہو، چاہیے کہ ہر فصل کے اختتام پر نقشہ ''ب'' میں نتیجہ امتحان پیداوار درج کر کے ڈائریکٹر محکمہ زراعت کو رپورٹ ارسال کرے۔ ہر ضلع زیر تجربہ کے متعلق علیحدہ علیحدہ نقشہ تیار کرنا چاہیے۔ اس نقشہ کی چھپی ہوئی نقول ڈائریکٹر محکمہ زراعت کا دفتر مہیا کرے گا۔ اس نقشہ کی خانہ پری میں اس بات کی احتیاط کرنی چاہیے کہ جو ہدایات نقشہ کے نیچے چھپی ہوئی ہیں۔ ان پر ٹھیک طور سے عملدرآمد کیا جائے۔

(Joint Examination of Experiment by the Director of Agriculture and of Land Records)

ہر فصل کے اختتام پر ڈائریکٹر محکمہ زراعت اور ڈائریکٹر کاغذات زمین ایک ساتھ بیٹھ کر ان جملہ تجربات کی جو اس فصل میں خواہ محکمہ زراعت یا محکمہ مال کے عملہ نے کیے ہوں جانچ پڑتال بڑی احتیاط سے کریں گے اور جو تجربہ ان کی رائے میں قابل اعتبار نہ ہوں، اس کی نسبت مختصر وجوہ لکھ کر اس کو مسترد کر دیں گے۔

(Submission of a Short Note on the Kharif and Rabi Crop Experiments by the Director of Land Records to the Board of Revenue and Government)

ڈائریکٹر کاغذات زمین کو چاہیے کہ ہر فصل کے بعد برائے اطلاع ریونیو بورڈ اور گورنمنٹ ہر ایک ضلع کی ہر جنس تجربہ شدہ کی بابت ایک مختصر یادداشت تحریر کریں، جس میں نتائج امتحان پیداوار جو محکمہ زراعت و محکمہ مال اور مہتمم صاحبان بندوبست نے گزشتہ فصلمیں کیے ہوں، معہ تعداد تجربات، رقبہ زیر تجربہ وغیرہ ظاہر ہوں۔ اس سے یہ بھی ظاہر ہونا چاہیے کہ سابقہ بندوبست میں تخمینہ جھاڑ کیا مقرر کیا گیا تھا۔ اس یادداشت کے ہمراہ اگلے صفحہ پر بنا ہوا نقشہ شامل ہونا چاہیے۔

زیر بندوبست اضلاع و تحصیل ہائے کے لئے طریقہ تیاری جھاڑ پیداوار (بندوبستی):

جھاڑ پیداوار کی تیاری کے بڑے بڑے اصول:

۱۔ جب تک کسی ضلع میں بندوبست ہوتا رہے تب تک پیداوار کے متعلق ہر ایک فصل کے موقعہ پر تجربے کرنے چاہئیں۔

۲۔ تجربے ایسے طریق سے کرنے چاہئیں کہ معلوم ہو جائے کہ ہر ایک حلقہ تشخیص میں بڑی بڑی اجناس کی پیداوار ہر ایک قسم کی زمین میں کس قدر ہوتی ہے۔

۳۔ جن کھیتوں کا تجربہ کیا جائے وہ علی العموم ایک ایکڑ سے کم نہ ہونے چاہئیں اور اگر اس سے زیادہ رقبوں پر تجربے ہو سکیں تو اور بھی بہتر ہے۔

۴۔ یہ تجربے صرف ایسے افسروں کو کرنے چاہئیں جن کی نسبت یہ یقین ہو کہ وہ تحقیقات کر کے اس کے نتیجہ کی رپورٹ دانشمندانہ طریق سے کر سکیں گے اور اس زمین کے مالک کو دق نہ کریں گے جس پر تجربہ کیا جائے گا۔

۵۔ ان تجربوں کے نتائج کی فورأ رپورٹ کی جائے۔

انتخاب اجناس:

کاروائی بندوبست کے شروع ہونے کے بعد جلد ہی صاحب مہتمم بندوبست کو ایک نقشہ صاحب کمشنر کے پاس بھیجنا چاہیے جس سے معلوم ہو کہ ضلع کی ہر ایک تحصیل میں کون کون سی اجناس پیدا ہوتی ہیں اور جس قدر رقبہ میں ہر ایک جنس کی کاشت ہوتی ہے اس کی اوسط کیا ہے۔ صاحب موصوف کو نیز بیان کرنا چاہیے کہ ان کی دانست میں وہ بڑی بڑی اجناس کون سی ہیں جن کی پیداوار کی مقدار دریافت کرنی ضروری ہے جو اجناس تھوڑی سے رقبہ میں کاشت ہوں ان کی نسبت تجربہ کرنا ضروری نہیں بلکہ ضرورت صرف اس امر کی ہے کہ بڑی بڑی اجناس کی مقدار اوسط پیداوار معلوم ہو جائے۔

کھیتوں کا انتخاب کرنا:

فصل کے پک جانے سے تھوڑا عرصہ پہلے صاحب مہتمم بندوبست کو فیصلہ کرنا چاہیے کہ کن کن مقامات میں پیداوار کے متعلق تجربے کرنے چاہئیں اس امر کی احتیاط کر لینی چاہیے کہ جو کھیت اس غرض کے لئے منتخب کئے جائیں وہ ایسے ہوں کہ ان کی پیداوار اس فصل کے اوسط پیداوار کے برابر ہو جو ہر ایک قسم کی زمین میں ہوتی ہے اس مدعا کے حاصل کرنے کے لئے صاحب مہتمم بندوبست اور اا یکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر ریونیو (افسر مال) کو چاہیے کہ اکثر منتخب شدہ کھیتوں کا ملاحظہ خود کریں اور باقی کے کھیتوں کا

معائنہ تحصیلدار یا کسی اور اعلیٰ افسر کے سپرد ہونا چاہیے جس کی نسبت اس امر کا اطمینان ہو کہ وہ واقعی اوسط درجہ کے کھیت تجربے کے لئے انتخاب کرے گا۔

پیداوار کا اٹھانا:

متعلق درج ہیں ان کی تعمیل کرنی چاہیے لیکن یہ امر ظاہر ہے کہ بڑے بڑے رقبوں کی پیداوار کا ایک ہی دن میں دریافت کرنا ناممکن ہوگا اور اس کاروائی میں ضروری ہے کہ کئی دن لگ جائیں۔ ایسا کرنا قابل اعتراض نہیں بشرطیکہ اس بات کا انتظام کر لیا جائے کہ پیداوار دریافت ہونے سے پہلے فصل اٹھایا نہ جائے علاوہ بریں جہاں تک ممکن ہو اس بات کا تدارک کرنا چاہیے کہ مالکان فصل کو تکلیف نہ ہو اور جس وقت نتائج تجربہ قلمبند ہو جائیں تو ان کو فوراً فصل اٹھانے کی اجازت دی جائے۔

رجسٹر الف مقررہ:

ایک ایک جنس کا تجربہ ایک ایک منتخب افسر کے سپرد ہونا چاہیے صاحب مہتمم بندوبست کو چاہیے کہ اگر ممکن ہو تو ایک جنس کا تجربہ خود ہی کریں اور ایکسٹرا اسسٹنٹ مہتمم بندوبست اور افسران گزٹ شدہ (بشرطیکہ کوئی ہوں) کو بھی اس کام میں شامل کر لینا چاہیے ہر ایک تجربہ کا نتیجہ نمونہ الف منسلکہ میں درج ہونا چاہیے۔ یہ نمونہ وہی ہے جو صاحب ڈائریکٹر نے مقرر کیا ہوا ہے البتہ اس میں تھوڑی سی تبدیلی کی گئی ہے۔ جب تمام رپورٹیں آجائیں تو ان کو انگریزی رجسٹر میں درج کرنا چاہیے جو تھیلوں میں اسی نمونہ پر رکھا جائے گا۔ تجربوں کے نتائج رجسٹر میں چک ہائے تشخیص و اجناس و اقسام اراضی کے مطابق درج ہونے چاہئیں۔ اس طرح پر چک تشخیص با نگر میں تمام چاہی اجناس یکجا درج ہو جاویں گی۔ صاحب مہتمم بندوبست ان کو غور سے پڑھ کر آخری خانہ میں لکھیں گے کہ آیا ان کی دانست میں یہ تجربات قابل اعتبار ہیں یا نہیں۔ اگر تجربات میں کوئی اصولی غلطی ہو یا یہ کہ فصل ایسی ہے جسے پٹواری کو کلاً جزواً خرابہ درج کرنا چاہیے تو اس صورت میں ان پر ایک بڑا خط چلیپا کا نشان سرخ سیاہی سے یہ امر ظاہر کرنے کے لئے لگا دینا چاہیے کہ وہ مسترد کئے گئے ہیں اور مسترد کرنے کی وجوہات قلمبند کرنی چاہئیں۔

تمام منظور شدہ تجربوں کی میزانیں جو ہر ایک فصل و ہر ایک قسم کی اراضی کے متعلق ہوں خانہ جات ۱۰ لغایت ۱۲ میں دکھلائی جاویں گی اور اوسط پیداوار بقلم سرخی خانہ جات ۱۳ و ۱۴ میں دکھلائی جاوے گی۔ اوسط ہائے ہر واحد تجربہ کی اوسطوں سے محسوب نہیں ہوں گی بلکہ ہر قسم کی اراضی پر کسی خاص جنس کے متعلق جس قدر تجارب ہوئے ہوں۔ ان کی مجموعی پیداوار سے استخراج اوسط ہائے مذکور ہوگا۔

یہی رجسٹر صاحب کمشنر کے پاس بغرض ملاحظہ بھیج دینے چاہئیں اور ان کے ساتھ فصل کی حالت اور تجربوں کے نتائج کی ایک مختصر رپورٹ معہ اندراجات رجسٹر ب متذکرہ ذیل روانہ کرنی چاہیے فصل ربیع کی رپورٹ کسی ایسی تاریخ تک جو ماہ جنوری کے بعد نہ ہو بھیج دینی چاہیے صاحب کمشنران کو اپنی کیفیت کے ساتھ صاحب ڈائریکٹر کاغذات زمین کے پاس بھیج دیں گے یہ رجسٹر بعد ملاحظہ واپس کئے جائیں گے۔

رجسٹر ب:

ہر ایک فصل کے منظور شدہ تجربوں کے نتیجے ایک عام رجسٹر ضلع میں لکھے جائیں جو مطابق نمونہ منسلکہ ب ہوگا۔ ہر ایک جنس

کے لئے جس کا تجربہ کیا گیا ہو علیحدہ علیحدہ صفحے رکھے جائیں گے۔ نمونہ منسلکہ گندم کے تجربوں کے لئے ہے۔ اس رجسٹر ب کے ہر ایک فصل کے اندراجات کی مطابقت اسی فصل کے اندراجات سے جو رجسٹر الف میں سرخ قلم سے درج ہیں ہوگی۔

ہدایت ہوئی کہ تخمینہ جات جھاڑ پیداوار زیر ہدایات باب نمبر 15 دستورالعمل کاغذات زمین و پیرا 324 ضمیمہ نمبر ۱۰ سیٹلمنٹ مینوئل کے مطابق تا تاریخ سال مکمل کیے جائیں اور یہ کام آئندہ تین ماہ میں مکمل کیا جائے۔

لہٰذا اس حکم کی تعمیل میں درج ذیل مزید ہدایات جاری کی جاتی ہیں جن پر بلا حجت عمل کرنا لازم ہوگا:۔

(الف) اجناس فصل خریف سے متعلق گذشتہ فصل میں عملہ محکمہ زراعت و مال کی وساطت سے حاصل شدہ اعداد و شمار کی بنیاد پر چک تشخیص وار نقشہ جات مرتب کئے جائیں۔

(ب) اجناس فصل ربیع سے متعلق موجودہ فصل ربیع ۱۹۷۵ء میں ہونے والے تجربات جھاڑ پیداوار کی بنیاد پر چک تشخیص اور نقشہ جات مکمل کئے جائیں۔

(ج) نقشہ جات محمولہ ضمن (الف) و (ب) کی ایک ایک نقل بعد منظوری کلکٹر دفتر قانونگوئی تحصیل متعلقہ اور ضلع کے صدر قانونگو کو فوری طور پر مہیا کی جائے ان کی ایک نقل نظامت کاغذات اراضی (ڈائریکٹر لینڈ ریکارڈ) کو بھی ارسال کرنا ضروری ہوگا۔

(د) آئندہ جملہ مقدمات لگان میں محولہ بالا نقشہ جات (تا تاریخ حال) آخری جھاڑ پیداوار کی بنیاد پر مرتب کئے جائیں۔

عملہ مال کو تنبیہہ کیا جائے کہ ان ہدایات کی خلاف ورزی موجب تادیبی کاروائی ہوگی۔

/

(چوہدری مقبول احمد دھاولہ)
ڈائریکٹر کاغذات زمین/ انسپکٹر جنرل رجسٹریشن/
ڈپٹی پراجیکٹ ڈائریکٹر
بورڈ آف ریونیو، پنجاب، لاہور

نمبر 4720-22 مورخہ 01-10-15

کاپی برائے اطلاع و مزید کاروائی:

۱) پرائیویٹ سیکرٹری صاحب سینئر ممبر/ممبر ریونیو، بورڈ آف ریونیو پنجاب
۲) پرائیویٹ سیکرٹری صاحب ممبر (اشتمال)، بورڈ آف ریونیو پنجاب
۳) پرائیویٹ سیکرٹری صاحب ممبر کالونیز، بورڈ آف ریونیو پنجاب

/

(چوہدری مقبول احمد دھاولہ)
ڈائریکٹر کاغذات زمین/ انسپکٹر جنرل رجسٹریشن/
ڈپٹی پراجیکٹ ڈائریکٹر
بورڈ آف ریونیو، پنجاب، لاہور

نمبر 4723-26 مورخہ 01-10-15

کاپی برائے اطلاع ومزید کاروائی:

۴) سیکرٹری (ریونیو)، بورڈ آف ریونیو پنجاب
۵) سیکرٹری (بندوبست۔اشتمال)، بورڈ آف ریونیو پنجاب
۶) سیکرٹری (کالونیز)، بورڈ آف ریونیو پنجاب
۷) ڈائریکٹر (ایگریکلچر) کراپ رپورٹنگ سروس، پنجاب لاہور

(چوہدری مقبول احمد دھاولہ)
ڈائریکٹر کاغذات زمین/انسپکٹر جنرل رجسٹریشن/
ڈپٹی پراجیکٹ ڈائریکٹر
بورڈ آف ریونیو، پنجاب، لاہور

نمبر 4727-4939 مورخہ 01-10-15

کاپی برائے اطلاع ومزید کاروائی:

۱) ڈویژنل کمشنرز درصوبہ در پنجاب
۲) ایڈیشنل کمشنرز (اشتمال اراضیات) درصوبہ پنجاب
۳) کلکٹرز (اشتمال اراضیات) درصوبہ پنجاب
۴) اسسٹنٹ کمشنرز درصوبہ پنجاب

(چوہدری مقبول احمد دھاولہ)
ڈائریکٹر کاغذات زمین/انسپکٹر جنرل رجسٹریشن/
ڈپٹی پراجیکٹ ڈائریکٹر
بورڈ آف ریونیو، پنجاب، لاہور

نمبر 4940-92 مورخہ 01-10-15

کاپی برائے اطلاع ومزید کاروائی:

۱) تحصیلداران/تحصیلداران بندوبست/افسران اشتمال درصوبہ پنجاب
۲) تحصیلدار ریسرچ وانسپکشن، بورڈ آف ریونیو، پنجاب
۳) سپرنٹنڈنٹ صاحبان نظامت کاغذات زمین ونظارت اعلیٰ رجسٹریشن پنجاب

(چوہدری مقبول احمد دھاولہ)
ڈائریکٹر کاغذات زمین/انسپکٹر جنرل رجسٹریشن/
ڈپٹی پراجیکٹ ڈائریکٹر
بورڈ آف ریونیو، پنجاب، لاہور